Chapter#5

تعلم

سوالنمبر ۱: تجربہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مختلف واقعات اور کیفیات سے گزرنے کے بعد ایک فرد کو جو علم حاصل ہوتا ہے وہ تجربہ کہلاتا ہے۔

سوالنمبر ۲: تعلم کی تعریف بیان کریں؟

جواب: کردار میں ایسی مستقل تبدیلی جو نمو اور بالیدگی سے نہیں بلکہ انسان کے ذاتی تجربات کا نتیجہ ہو تعلم یا آموزش کہلاتی ہے۔

سوالنمبر ۳: براہ راست تجربہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر فرد خود کسی تجربہ سے گزرے تو یہ براہ راست تجربہ ہے۔

سوالنمبر ۴: بالواسطہ تجربہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر فرد کسی دوسرے فرد پر وارد ہونے والے کسی مہیج کے اثرات کا مشاہدہ کر کے اپنے کردار میں موزوں تبدیلی پیدا کر لیتا ہے تو یہ بالواسطہ تجربہ ہے

سوالنمبر ۵: تعلم کے طریقے بیان کریں؟

جواب: ۱: تعلیم بذریعہ سعی وخطا ۲: تعلم بذریعہ نقل یا تقلید ۳: تعلم بذریعہ بصیرت ۴: تعلم بذریعہ عمل

سوالنمبر ۶: تعلیم بذریعہ سعی وخطا سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: تعلم بذریعہ سعی وخطا سے مراد ہے کہ فرد بار بار کوشش کرنے اور غلطیاں کرنے سے سیکھتا ہے۔

۲: تعلم بذریعہ سعی وخطا سے مراد ہے کہ ایک فرد کسی مہارت کو بار بار کوشش کرنے اور غلطیاں کرنے سے سیکھتا ہے۔ مثلاً

۱: بچہ ایک دم سے لکھنا نہیں شروع کر دیتا بلکہ پہلے وہ تختی پر حروف لکھنے کی بار بار کوشش کرے گا اس دوران اس سے غلطیاں بھی ہونگی لیکن آہستہ آہستہ وہ ان غلطیوں پر قابو پالے گا اور آخر کار لکھنے کی مہارت سیکھ لے گا۔

۲: بچہ سائیکل چلانا ایک دم نہیں سیکھ لیتا۔ بلکہ بار بار سائیکل پر سوار ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ اس دوران وہ بار بار گرتا بھی ہے۔ لیکن مسلسل کوشش کرنے اور اپنی غلطیوں کو دور کرنے کے بعد وہ سائیکل چلانا سیکھ لیتا ہے۔

سوالنمبر ۷: تعلم بذریعہ سعی وخطا کے اقدامات تحریر کریں؟

جواب: ۱: فرد کا کسی مسئلہ یا ضرورت کو محسوس کرنا۔ ۲: مسئلہ یا ضرورت کی پہچان کرنا۔ ۳: مسئلہ کے حل کے لیے کوشش کرنا

۴: اتفاقیہ کامیابی یا ناکامی ۵: کامیابی کی صورت میں مسئلہ کے حل کو دہرانا ۶: ناکامی کی صورت میں حل کے لیے بار بار کوشش کرنا۔

سوالنمبر ۸: تعلم بذریعہ سعی وخطا کا نظریہ کس نے پیش کیا؟

جواب: یہ نظریہ ای۔ ایل۔ تھارن ڈائیک نے پیش کیا۔

سوالنمبر ۹: تعلم بذریعہ نقل یا تقلید سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلم بذریعہ نقل سے مراد ہے کہ بچہ جو کچھ دوسروں کو کرتے ہوئے دیکھتا ہے اس کو دہرانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اسے عمل میں لا کر اپنے تعلم کا حصہ بنا لیتا ہے

www.zahidenotes.com

سوال نمبر ۱۰: تعلم بذریعہ نقل کی دو مثالیں لکھیں؟

جواب: ۱: بچہ ماں کے بولے ہوئے الفاظ غور سے سنتا ہے پھر ان کو اسی انداز میں ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

۲: خاندان کے افراد کو دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے ہوئے دیکھتا ہے۔ پھر خود بھی دائیں ہاتھ سے کھانا شروع کر دیتا ہے۔

۳: بچیوں کا اپنی ماں کو دیکھ کر روٹی پکانا۔

سوال نمبر ۱۱: تعلم بذریعہ نقل یا تقلید کے اقدامات تحریر کریں؟

جواب: ۱: کسی کام کو ہوتے ہوئے دیکھنا۔ ۲: کام کو دہرانے کی کوشش کرنا

۳: ناکامی کی صورت میں اپنی غلطی کو پہچاننا ۴: غلطیوں کو دور کرنے کی کوشش کرنا۔

۵: کام کو اپنے طور پر انجام دینا اور پختہ کر لینا۔

سوال نمبر ۱۲: تعلم بذریعہ بصیرت سے کیا مراد ہے؟

جواب: فرد کا اپنے سابقہ علم، مہارت یا تجربہ کی بنیاد پر پیش آنے والے مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت کا حاصل کر لینا تعلم بذریعہ بصیرت کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۳: تعلیم بذریعہ بصیرت کے اقدامات تحریر کریں؟

جواب: ۱: ماحول کا مکمل ادراک حاصل کرنا ۲: مسئلہ کو حل کرنے کے لیے کسی محرک کا ہونا

۳: سابقہ تجربات کو کام میں لانا ۴: شعوری کوشش کرنا

سوال نمبر ۱۴: ماحول کے ادراک سے کیا مراد ہے؟

جواب: فرد کا اپنے اردگرد موجود تمام اشیاء اور وسائل سے آگاہ ہو کر انہیں استعمال میں لانے کا فہم حاصل کر لینا ماحول کا ادراک کہلاتا ہے

سوال نمبر ۱۵: تعلم بذریعہ عمل سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلم بذریعہ عمل سے مراد ہے عمل کے ذریعے سیکھنا مثلاً اگر کوئی فرد کوئی کھیل سیکھنا چاہتا ہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ عملی طور پر کھیل میں حصہ لے۔

سوال نمبر ۱۶: تعلم بذریعہ عمل کی دو مثالیں لکھیں؟

جواب: ۱: خوش خطی سیکھنے کے لیے بار بار عملی طور پر لکھنے کی مشق کرنا۔

۲: تقریر سیکھنے کے لیے بار بار تقریر کرنا۔ سٹیج پر بولنے کے لیے مشق کرنا۔

سوال نمبر ۱۷: تعلم کے قوانین بیان کریں؟

جواب: ۱: قانون آمادگی ۲: قانون مشق ۳: قانون تاثیر

سوال نمبر ۱۸: آمادگی سے کیا مراد ہے؟ یا قانون آمادگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: فرد کا ذہنی اور جسمانی لحاظ سے کسی مہارت کو سیکھنے کے قابل ہونا اور سیکھنے کی خواہش رکھنا آمادگی کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۹: قانون آمادگی میں کونسی باتیں اہم ہیں۔ یا آمادگی کا مفہوم دو جملوں میں بیان کریں؟

جواب: آمادگی میں دو باتیں اہم ہیں۔

۱: فرد کو وہ صلاحیت حاصل ہو جو کسی تعلم کے لیے ضروری ہے ۲: فرد کسی بات کو سیکھنے کی خواہش اور تمنا رکھتا ہو۔

www.zahidenotes.com

سوال نمبر ۲۰: قانون مشق سے کیا مراد ہے؟

جواب: قانون مشق سے مراد یہ ہے کہ جس عمل کو کثرت سے یا بار بار کیا جائے وہ فرد کے تعلم میں مستقل اور دیرپا حیثیت حاصل کر لیتا ہے۔ جس عمل کو استعمال میں نہ لایا جائے وہ بھول جاتا ہے۔

سوال نمبر ۲۱: مشق سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی کام کو بار بار کرنا مشق کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۲۲: قانون تاثیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس قانون سے مراد یہ ہے کہ تعلم کے سلسلہ میں کام کرنے والے پر جیسے اثرات مرتب ہوں گے تعلم بھی ویسا ہی ہوگا۔ اگر کام کرنے سے فرد کو راحت، سکون اور کامیابی حاصل ہوگی تو وہ اس کام کو بار بار کرے گا۔ لیکن اگر اسے کام کرنے میں کسی تکلیف یا ناکامی کا سامنا کرنا پڑے تو وہ ایسا کام ترک کر دے گا۔

سوال نمبر ۲۳: تعلم کی شرائط بیان کریں؟

جواب: ۱: آمادگی، مشق اور تاثیر ۲: تحریک ۳: دلچسپی ۴: توجہ ۵: معنویت

سوال نمبر ۲۴: تحریک سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی فرد کی وہ داخلی کیفیت جو اس میں لگن، خواہش، جذبہ و حوصلہ پیدا کرے تاکہ وہ اپنا مقصد حاصل کر سکے تحریک کہلاتی ہے۔

سوال نمبر ۲۵: دلچسپی سے کیا مراد ہے؟

جواب: فرد کا کسی کام میں فرحت اور سکون محسوس کرتے ہوئے اسے شوق اور لگن سے انجام دینا دلچسپی کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۲۶: توجہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: توجہ سے مراد فرد کا کسی عمل یا کام کی طرف دھیان دے کر کرنا ہے۔

سوال نمبر ۲۷: تعلم کے بامعنی ہونے سے کیا مراد ہے؟ یا معنویت سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعلم کے بامعنی ہونے سے مراد تعلم کا فائدہ مند، معاشرتی طور پر قابل قبول اور مقصد کے حصول میں مددگار ہونا ہے۔

سوال نمبر ۲۸: رویہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: رویہ سے مراد فرد کی وہ اندرونی کیفیت ہے۔ جو اس کے کسی کام یا جذبے کو منتخب کرنے یا رد کرنے کے عمل پر اثر انداز ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۲۹: بچہ رویے کہاں سے سیکھتا ہے؟

جواب: ۱: اپنے خاندان سے ۲: رشتہ داروں کے رد عمل سے ۳: معاشرے میں پیش آنے والے تجربات سے

سوال نمبر ۳۰: تعلم کے نظریات بیان کریں؟

جواب: ۱: کرداریت کا نظریہ تعلم ۲: وقوفی نظریہ تعلم

www.zahidenotes.com

سوالنمبر ۳۱: کرداریت کے نظریہ تعلم سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: کرداریت کے نظریہ تعلم سے مراد یہ ہے کہ تعلم کو فرد کے ظاہری کردار میں پیدا ہونیوالی تبدیلیوں کی صورت میں سمجھا اور بیان کیا جاتا ہے۔ یا

۲: کرداریت کے نظریہ تعلم سے مراد تعلم کو فرد کے ظاہری افعال اور اعمال کی صورت میں سمجھنا اور بیان کرنا ہے۔ یا

۳: کرداریت کے نظریہ تعلم سے مراد تعلم کو فرد میں پیدا ہونے والی قابل مشاہدہ اور قابل پیائش تبدیلیوں کی صورت میں سمجھا اور بیان کیا جاتا ہے

سوالنمبر ۳۲: کرداریت کے نظریہ تعلم کے ذیلی نظریات بیان کریں؟

جواب: ۱: نظریہ ربط (جسے تھارن ڈائیک نے پیش کیا)۔ ۲: نظریہ کلاسیکی تشریط (جسے پاؤلوف نے پیش کیا)۔

۳: نظریہ فعلیاتی تشریط (جسے سکنر نے پیش کیا)۔

سوالنمبر ۳۳: کرداریت کے نظریہ تعلم کے حامی ماہرین بیان کریں؟

جواب: ۱: تھارن ڈائیک ۲: پاؤلوف ۳: سکنر

سوالنمبر ۳۴: فرد کے کردار میں مستحکم اور مستقل تبدیلی کیسے پیدا ہوتی ہے؟

جواب: فرد کا ہر عمل کسی نہ کسی مہیج کے ساتھ مشروط ہوتا ہے۔ اور جب وہ مہیج فرد پر بار بار اثر انداز ہوتا ہے تو فرد کے ردعمل میں پختگی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو فرد کے کردار میں مستحکم اور مستقل تبدیلی کا باعث بنتی ہے۔

سوالنمبر ۳۵: تعلم کے نتیجے میں پیدا ہونے والی تبدیلی کی خصوصیات بیان کریں؟

جواب: تعلم کے نتیجے میں پیدا ہونیوالی تبدیلی

۱: مستقل نوعیت کی ہوتی ہے۔ ۲: مسلسل جاری رہتی ہے۔ ۳: اس میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ ۴: نئی تبدیلی کے لیے بنیاد فراہم کرتی ہے۔

سوالنمبر ۳۶: دلچسپی میں کونسی چیز سب سے اہم ہے؟

جواب: دلچسپی میں سب سے اہم چیز یہ ہے کہ دلچسپی کی بنیاد پر فرد کو خوشی حاصل ہو۔

سوالنمبر ۳۷: ردِعمل سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: ردعمل سے مراد وہ قابل مشاہدہ جوابی فعل ہے جو کسی مہیج کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔

۲: کسی مہیج کے جواب میں جو حرکت یا کام ہم سے سرزد ہوتا ہے اسے ردعمل یا جوابی فعل کہتے ہیں۔

سوالنمبر ۳۸: وقوفی نظریہ تعلم سے کیا مراد ہے؟

جواب: وقوفی نظریہ تعلم سے مراد تعلم کو فرد میں پیدا ہونے والی وقوفی تبدیلیوں کی مدد سے سمجھنا اور بیان کرنا ہے۔

اس نظریہ کے مطابق تعلم سے فرد کی سوچ اور فکر میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے جس سے فرد کا ظاہری کردار متاثر ہوتا ہے۔

سوالنمبر ۳۹: وقوفی نظریہ تعلم کے حامی ماہرین کے نام لکھیں؟

جواب: کوفکا، کوہلر، ورتھیمر، ژاں پیاجے، وگوٹسکی، رابرٹ گانے وغیرہ

سوالنمبر ۴۰: وقوفی نظریہ تعلم کے ذیلی نظریات بیان کریں؟

جواب: ۱: گسٹالٹ کا نظریہ تعلم ۲: بصیرت کا نظریہ تعلم ۳: معلومات کے تجزیہ کا نظریہ ۴: علمی ساخت کا نظریہ تعلم

www.zahidenotes.com

سوالنمبر ۴۱: گسٹالٹ کس زبان کا لفظ ہے۔ نیز اس کے لفظی معنی بیان کریں؟

جواب: گسٹالٹ جرمن زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ایک خاص نمونہ یا شکل کے ہیں۔

سوالنمبر ۴۲: گسٹالٹ نظریہ تعلم سے کیا مراد ہے؟

جواب: گسٹالٹ نظریہ تعلم سے مراد تعلم کی ایسی صورت جس میں فرد کسی مسئلہ کے حل اور نئی صورت حال کے فہم کے لیے حالات کا کلی جائزہ لیتا ہے اور پھر مناسب ردعمل کا اظہار کرتا ہے۔

سوالنمبر ۴۳: ذہنی انضباط کے نظریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذہنی انضباط کے نظریہ سے مراد ایسا نظریہ ہے جس میں سب سے زیادہ زور ذہنی تربیت پر دیا جاتا ہے تاکہ ذہنی صلاحیت کو بڑھایا جاسکے۔

سوالنمبر ۴۴: تشریط سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب دو تجربات یا واقعات ایک ہی وقت پر بار بار وقوع پذیر ہوں تو دونوں کے درمیان ایک طرح کا ربط اور تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ بعد میں اگر ان دونوں سے ایک واقعہ یا مہیج وقوع پذیر ہو تو اس کے جواب میں دوسرا واقعہ یا ردِعمل ظاہر ہو جاتا ہے۔ مہیج اور ردعمل کے اس تعلق کو عمل تشریط کہا جاتا ہے۔

سوالنمبر ۴۵: محرک سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہر وہ چیز جو ہمارے حواس کو متاثر کرے اور ہمیں با مقصد سرگرمی کی طرف لے جائے محرک کہلاتا ہے۔ یا

محرک ایک ایسی بیرونی یا اندرونی حالت ہے جو فرد کو با مقصد سرگرمی کی طرف لے جاتی ہے۔

سوالنمبر ۴۶: تجربہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر کوئی فرد کسی دوسرے فرد پر کسی مہیج کے اثرات کا مشاہدہ کر کے اپنے کردار میں تبدیلی پیدا کرلے تو یہ تجربہ ہے۔

سوالنمبر ۴۷: کلاسیکی تشریط سے کیا مراد ہے؟

جواب: کلاسیکی تشریط سے مراد تعلم کی وہ قسم ہے جس میں عارضی مہیج فطری مہیج کے ساتھ تلازم پیدا کر لینے کے بعد وہی ردعمل پیدا کرنا شروع کر دیتا ہے جو فطری مہیج پیدا کرتا ہے۔

سوالنمبر ۴۸: فعلیاتی تشریط سے کیا مراد ہے؟ یا عاملانہ تشریط سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ تعلم کی وہ قسم ہے جس میں جاندار کے معمول کے افعال کو کسی خاص صورت حال یا صلہ سے مشروط کر دیا جاتا ہے اور وہ اس صورت حال یا صلہ کے حصول کے لیے جوابی فعل کا اظہار کرتا ہے۔

سوالنمبر ۴۹: نظریہ ربط سے کیا مراد ہے؟ ارتباطی نظریہ تعلم سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس نظریہ سے مراد تعلم کوئی اتفاقی عمل نہیں بلکہ وہ مہیج اور ردعمل کے درمیان ربط کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ مہیج اور ردعمل کے درمیان جتنا زیادہ ربط ہوگا تعلم بھی اتنا ہی زیادہ پختہ ہوگا اور جتنا یہ تعلق کمزور ہوگا تعلم بھی اتنا ہی کمزور ہوگا۔

www.zahidenotes.com

Chapter#6

معاشرہ، کمیونٹی اورتعلیم

سوالنمبر ۱: دنیا کا پہلا معاشرہ کب وجود میں آیا؟

جواب: دنیا کا پہلا معاشرہ اس وقت وجود میں آیا جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم اور حضرت حوا کو زمین پر اتار کر ایک خاندان تشکیل دیا۔

سوالنمبر ۲: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو کیا خاص خصوصیت عطا کی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر زندگی بسر کرنے کی خصوصیت عطا کی ہے۔

سوالنمبر ۳: دنیا کے سب سے پہلے معاشرہ کے نظریہ حیات کی بنیاد کیا تھی؟ یا دنیا کے سب سے پہلے معاشرہ کا نظریہ حیات کیا تھا؟

جواب: دنیا کے سب سے پہلے معاشرے کے نظریہ حیات کی بنیاد اسلامی نظریہ حیات تھا۔

سوالنمبر ۴: معاشرہ کا لغوی معنی بیان کریں؟

جواب: معاشرہ کا لفظ معاشرت سے بنا ہے جس کے معنی ہیں مل جل کر زندگی گزارنا۔

سوالنمبر ۵: معاشرہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشرہ انسانوں کا ایسا گروہ ہے جس کے افراد عملی طور پر ایک خاص طرز معاشرت اپنا لیتے ہیں اور وہ مشترکہ مقاصد اور اقدار کے ذریعے خود کو متح رکھتے ہیں۔

سوالنمبر ۶: معاشرہ کس طرح وجود میں آتا ہے؟

جواب: جب انسانوں کا کوئی گروہ، شعوری طور پر مشترکہ مقاصد کے تحت مل جل کر زندگی بسر کرنے لگے تو معاشرہ وجود میں آجاتا ہے۔

سوالنمبر ۷: دنیا کا سب سے قدیم اور چھوٹا معاشرہ کب وجود میں آیا؟

جواب: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ اور حضرت حوا کو پیدا کر کے زمین پر بھیجا تو دنیا کا سب سے قدیم اور چھوٹا معاشرہ وجود میں آگیا۔ جو اسلامی نظریہ حیات کی بنیاد پر قائم ہوا۔

سوالنمبر ۸: نظریہ ارتقاء پر یقین رکھنے والے معاشروں کی دو خصوصیات بیان کریں؟

جواب: نظریہ ارتقاء پر یقین رکھنے والے معاشروں کی خصوصیات درج ذیل ہیں

۱: یہ کائنات خود بخود وجود میں آئی ہے اور خود ہی چل رہی ہے۔ اسی طرح خود ہی ایک دن ختم ہو جائے گی۔

۲: انسان خود بخود وجود میں آگیا ہے اور کسی دن خود ہی ختم ہو جائے گا۔

۳: ان معاشروں کا آخرت کی زندگی پر کوئی ایمان نہیں ہے۔

سوالنمبر ۹: دو سوشلسٹ معاشروں کے نام لکھیں؟

جواب: ۱: روسی معاشرہ ۲: چینی معاشرہ

سوالنمبر ۱۰: دو سرمایہ دار معاشروں کے نام لکھیں؟ یا سرمایہ دارانہ معاشروں کی مثالیں دیں؟

جواب: ۱: امریکی معاشرہ ۲: فرانسیسی معاشرہ ۳: برطانوی معاشرہ

www.zahidenotes.com

سوالنمبر ۱۱: اسلامی معاشرہ کی خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ۱: اسلامی معاشرہ توحید پرست ہوتا ہے۔ ۲: یہ عدل وانصاف اور مساوات کا علمبردار ہوتا ہے۔

۳: اسلامی معاشرہ ہر فرد کے حقوق وفرائض کا تحفظ کرتا ہے۔ ۴: اسلامی معاشرہ کے نزدیک انسان اور کائنات اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔

۵: اسلامی معاشرہ آخرت کی زندگی پر یقین رکھنے والا ہے۔

سوالنمبر ۱۲: اسلامی معاشرہ کا انسان اور کائنات کی تخلیق کے بارے میں کیا نظریہ ہے؟

جواب: اسلامی معاشرہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ انسان اور کائنات کو اللہ تعالیٰ نے تخلیق کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جب تک چاہے گا ان کا وجود قائم رہے گا اور جب چاہے گا ان کا وجود ختم ہو جائے گا۔

سوالنمبر ۱۳: مادہ پرست اور جمہوری معاشروں کا کائنات اور انسان کی تخلیق کے بارے میں کیا نظریہ ہے؟

جواب: مادہ پرست اور جمہوری معاشروں کا کائنات اور انسان کے متعلق یہ نظریہ ہے کہ یہ خود بخود وجود میں آئے ہیں۔ انہیں کسی نے تخلیق نہیں کیا۔ انسان خود ہی علم اور طاقت کا سرچشمہ ہے۔

سوالنمبر ۱۴: ہندو معاشرہ کی دو خصوصیات تحریر کریں؟

جواب: ۱: یہ معاشرہ ذات پات پر یقین رکھتا ہے۔ ۲: بتوں، مورتیوں اور بے شمار مظاہر قدرت کی پوجا کرنے والا ہے۔

سوالنمبر ۱۵: دنیا میں پائے جانے والے چند معاشروں کے نام لکھیں؟

جواب: ۱: سوشلسٹ معاشرہ ۲: سرمایہ دار جمہوری معاشرہ ۳: ہندو معاشرہ ۴: یہودی معاشرہ ۵: مسلم معاشرہ

سوالنمبر ۱۶: ایک معاشرہ دوسرے معاشرے سے کس طرح الگ ہوتا ہے؟

جواب: ایک معاشرہ دوسرے معاشروں سے اپنے نظریہ حیات، طرز معاشرت اور جغرافیائی حدود کے لحاظ سے الگ ہوتا ہے۔

سوالنمبر ۱۷: سابقہ سویت یونین یا روسی معاشرہ تعلیم سے کیا چاہتا ہے؟

جواب: روسی معاشرہ اپنے نظام تعلیم سے یہ چاہتا ہے کہ

۱: فارغ التحصیل طلبہ اچھے اشتراکی شہری ثابت ہوں۔ ۲: روسی معاشرہ کی اقدار وروایات کے امین ہوں۔

۳: اشتراکی فلسفہ کو فروغ دینے والے ہوں۔

سوالنمبر ۱۸: علم کے بارے میں مسلمانوں کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب: مسلمانوں کے نزدیک علم اور طاقت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ سب سے اعلیٰ علم وحی کا علم ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کو ملا ہے۔

سوالنمبر ۱۹: مہذب معاشرے طلبہ میں کون کونسے اوصاف حمیدہ پیدا کرنا چاہتے ہیں؟

جواب: ۱: مہذب معاشرے طلبہ میں اخوت، مساوات، عدل وانصاف اور خود اعتمادی جیسی اقدار کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔

۲: وہ طلبہ کو ہنر اور مختلف مہارتیں سکھا کر روزگار کے قابل بنانا چاہتے ہیں۔

۳: وہ طلبہ میں معاشرتی فرائض کی ادائیگی کا احساس پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

www.zahidenotes.com

سوال نمبر ۲۰: کمیونٹی کے لغوی معنی بیان کریں؟

جواب: کمیونٹی کے معنی ہیں حلقہ، جمعیت، اکٹھ

سوال نمبر ۲۱: کمیونٹی سے کیا مراد ہے؟

جواب: کمیونٹی سے مراد معاشرے کے اندر لوگوں کا ایک ایسا گروہ ہے جو ایک خاص علاقے میں رہتا ہو۔ اس گروہ میں شامل افراد روزمرہ زندگی میں ایک دوسرے پر انحصار اور اکثر معاملات میں تعاون بھی کرتے ہوں۔ یا

کمیونٹی سے مراد افراد کا ایسا گروہ ہے جو ایک مخصوص مقام پر رہائش پذیر ہو اور اسکے افراد میں اتحاد و اتفاق اور تعاون کا احساس پایا جاتا ہو۔

سوال نمبر ۲۲: کمیونٹی کی مختلف صورتیں بیان کریں؟

جواب: کنبے، قبیلے اور دیہات کمیونٹی کی مختلف صورتیں ہیں۔

سوال نمبر ۲۳: ایک بچے کے لیے کمیونٹی کا تصور کہاں سے شروع ہوتا ہے؟

جواب: ایک بچے کے لیے کمیونٹی کا تصور اس کے گلی اور محلے سے شروع ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۲۴: کمیونٹی کی دو خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ۱: کمیونٹی معاشرہ کی ایک اکائی ہے۔ ۲: کمیونٹی ایک خاص علاقہ تک محدود ہوتی ہے۔

۳: کمیونٹی کے بازار، منڈیاں اور مذہبی مقامات مشترک ہوتے ہیں۔ ۴: کمیونٹی اپنی ضروریات میں کافی حد تک خودکفیل ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۲۵: کمیونٹی میں شامل افراد کے مشترکہ مقاصد بیان کریں؟

جواب: ۱: صاف پانی کی فراہمی کا بندوبست ۲: موسمی بیماریوں سے بچاؤ کا انتظام

۳: مذہبی اور قومی تقریبات میں شرکت ۴: گاؤں یا مقامی آبادی کے لیے مسجد کی تعمیر

۵: مختلف مقاصد کے لیے چندے کا حصول ۶: شادی بیاہ پر کمیونٹی کے افراد کا اجتماع

سوال نمبر ۲۶: معاشرہ اور کمیونٹی میں فرق واضح کریں؟

جواب: ۱: کمیونٹی معاشرہ کی اکائی ہوتی ہے جبکہ معاشرہ کئی کمیونٹیوں سے مل کر بنتا ہے۔

۲: کمیونٹی کے لوگ ایک مخصوص علاقہ میں رہائش پذیر ہوتے ہیں جبکہ معاشرہ کے لوگ مختلف علاقوں میں مقیم ہو سکتے ہیں۔

۳: کمیونٹی کی بنیاد پر دیہات اور قبیلے بنتے ہیں جبکہ معاشرہ کی بنیاد پر ایک قوم تشکیل پاتی ہے۔

۴: کمیونٹی کے افراد لباس، زبان اور تہذیب وثقافت میں ایک جیسے ہوتے ہیں جبکہ معاشرہ میں ضروری نہیں کہ وہ ایک ہی مذہب، زبان اور لباس کے مالک ہوں۔

۵: کمیونٹی کے افراد ایک دوسرے سے باہمی تعاون کرتے ہیں۔ جبکہ معاشرہ کے افراد کا تعاون ایک خاص حد تک ہوتا ہے۔

۶: کمیونٹی اپنے مخصوص علاقے کے لوگوں کے بارے میں باخبر رہتی ہے جبکہ معاشرہ نہ صرف اپنے حالات سے باخبر رہتا ہے بلکہ دوسرے معاشروں کے حالات وواقعات سے بھی آگاہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۲۷: معاشرہ اور تعلیم کا باہمی تعلق بیان کریں؟

جواب: ۱: تعلیم اور معاشرہ لازم وملزوم ہیں۔ معاشرتی تبدیلیاں تعلیم کو بدل دیتی ہیں اور تعلیمی تبدیلیاں معاشرے کی تبدیلی کا باعث بنتی ہیں

www.zahidenotes.com

۲: معاشرے کے نظریہ حیات کا عملی پہلو تعلیم ہے جبکہ تعلیم کا نظریاتی پہلو معاشرے کا نظریہ حیات ہے۔

سوال نمبر ۲۸: معاشرہ تعلیم پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟

جواب: ہر معاشرہ اپنی الگ اقدار، نظریات اور تہذیب و ثقافت رکھتا ہے جسے وہ آئندہ نسلوں کو منتقل کرنا چاہتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے وہ اپنا نظام تعلیم اپنے نظریہ حیات کے مطابق مرتب کرتا ہے۔ تا کہ وہ مطلوبہ مقاصد حاصل کر سکے۔ اگر نظام تعلیم اسکے نظریہ حیات اور تہذیب و ثقافت کے خلاف ہوگا تو وہ اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکے گا۔ اس طرح معاشرہ تعلیم پر اثر انداز ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۲۹: تعلیم معاشرے پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہے؟

جواب: ۱: تعلیم معاشرے کے نظریہ حیات، اسکی اقدار اور روایات سے طلبہ کو آگاہ کرتی ہے تا کہ وہ معاشرتی مطابقت حاصل کر سکیں۔

۲: تعلیم معاشرہ کے افراد کو ان کے حقوق و فرائض سے آگاہ کرتی ہے تا کہ معاشرے میں امن و سلامتی کو قائم رکھا جا سکے۔

۳: تعلیم طلبہ کو ہنر، تربیت اور مختلف مہارتیں سکھاتی ہے تا کہ وہ روزگار حاصل کر کے معاشرے کو معاشی لحاظ سے مستحکم کر سکیں۔

۴: تعلیم معاشرے سے اعلیٰ اقدار کو فروغ دیکر امن اور بھائی چارہ کی فضا قائم کرتی ہے۔

سوال نمبر ۳۰: معاشرہ تعلیم پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟

جواب: معاشرہ جس قسم کی اقدار، روایات اور نظریہ حیات کا حامل ہوتا ہے اسی طرح کا نظام تعلیم مرتب کرتا ہے۔ معاشرے کی تہذیب و ثقافت مقاصد اور مفادات کے تبدیل ہو جانے سے تعلیم بھی تبدیل ہو جاتی۔ اس طرح معاشرہ تعلیم پر اثر انداز ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۳۱: فرد کی نشو و نما میں تعلیم کا کردار بیان کریں؟

جواب: ۱: تعلیم فرد کی ہمہ پہلو نشو و نما میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

۲: تعلیم فرد کو معاشرتی اقدار، رویات اور نظریہ حیات سے آگاہ کرتی ہے۔

۳: تعلیم فرد کو ہنر مند، تربیت یافتہ بنا کر روزگار کے قابل بناتی ہے۔

۴: تعلیم فرد کو حقوق و فرائض سے آگاہ کرتی ہے۔ ۵: تعلیم فرد میں سیاسی شعور پیدا کرتی ہے۔

سوال نمبر ۳۲: معاشرے کی نشو و نما میں تعلیم کا کردار بیان کریں؟

جواب: ۱: تعلیم معاشرہ کی اقدار اور روایات کا تحفظ کرتی ہے۔ اور انہیں آئندہ نسلوں تک منتقل کرتی ہے۔

۲: تعلیم معاشرتی اقدار، روایات اور ضروریات میں بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ترامیم اور اضافہ کا باعث بنتی ہے۔

۳: تعلیم مثبت اقدار اور رویوں کو فروغ دیتی ہے اور منفی اقدار اور رویوں کو ختم کرنے میں مدد دیتی ہے۔

۴: طلبہ کو تربیت، ہنر اور مختلف مہارتیں سکھاتی ہے تا کہ وہ روزگار کے قابل بن سکیں۔

۵: تعلیم معاشرے کی سیاسی، معاشی اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

سوال نمبر ۳۳: مادہ پرست معاشرہ میں انسان کی حیثیت بیان کریں؟

جواب: آج کا مادہ پرست معاشرہ انسان کو اعلیٰ حیوان قرار دیتا ہے جو دوسرے درجے کے حیوانوں سے اپنے سوچنے، سمجھنے اور بولنے کی وجہ سے ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔

www.zahidenotes.com

سوال نمبر ۳۴: مادہ پرست معاشروں کے نزدیک تعلیم کے مقاصد بیان کریں؟

جواب: ۱: فرد کی جسمانی صلاحیتوں کی نشوونما کے مواقع فراہم کرنا۔

۲: فرد کی جبلی خواہشات کی تسکین کرنا۔

سوال نمبر ۳۵: سرمایہ دار جمہوری معاشروں کے نزدیک تعلیم کے مقاصد بیان کریں؟

جواب: ۱: فرد میں معاشرتی مطابقت پیدا کرنا ۲: فرد کو اس قابل بنانا کہ وہ خود کما سکے اور خرچ کر سکے

۳: سرمایہ دارانہ نظام کی حمایت حاصل کرنا ۴: مغربی جمہوریت کے فلسفہ کا فروغ

سوال نمبر ۳۶: تعلیم کے فوائد بیان کریں؟

جواب: ۱: تعلیم معاشرہ میں سیاسی شعور کی نشوونما کرتی ہے ۲: فرد میں معاشرتی تحفظ کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔

۳: تعلیم شہریت کی تربیت کرتی ہے۔ ۴: ہر شہری کو اس کے حقوق و فرائض سے آگاہ کرتی ہے۔

۵: فرد کو مختلف مہارتیں اور ہنر سکھا کر روزگار کے قابل بناتی ہے۔

سوال نمبر ۳۷: ناخواندہ اور ان پڑھ معاشرہ کے نقصانات بیان کریں؟

جواب: ۱: سیاسی آزادی سلب ہو جاتی ہے۔ ۲: لوگ اپنے حقوق و فرائض سے ناواقف ہوتے ہیں۔

۳: ملکی خوشحالی اور تحفظ ناممکن ہو جاتا ہے ۴: سماجی برائیاں فروغ پاتی ہیں۔

۵: علاقائی اور لسانی تعصب کو فروغ ملتا ہے۔

سوال نمبر ۳۸: اسلامی نظریہ حیات کے مطابق علم اور طاقت کا سرچشمہ کون سی ذات ہے؟

جواب: اسلامی نظریہ حیات کے مطابق علم اور طاقت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

سوال نمبر ۳۹: معاشرتی مطابقت سے کیا مراد ہے؟

جواب: فرد کا معاشرتی اقدار، روایات اور زندگی کے مختلف امور سے واقفیت حاصل کر کے انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے انجام دینا معاشرتی مطابقت کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۴۰: بچے کا پہلا مدرسہ کونسا ہوتا ہے۔ نیز اسکے پہلے اساتذہ بیان کریں؟

جواب: بچے کا پہلا مدرسہ اسکا گھر ہوتا ہے۔ اور پہلے اساتذہ والدین ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۴۱: روسی معاشرہ تعلیم سے کیا چاہتا ہے؟

جواب: روسی معاشرہ چاہتا ہے کہ تعلیم بچے کی اس طرح تعلیم و تربیت کرے کہ

۱: وہ اچھا سوشلسٹ ثابت ہو۔ ۲: وہ سوشلسٹ نظریات کا حامی ہو۔ ۳: وہ سوشلسٹ نظریات کو فروغ دینے والا ہو۔

سوال نمبر ۴۲: یہودی معاشرہ تعلیم سے کیا چاہتا ہے؟

جواب: یہودی معاشرہ چاہتا ہے کہ تعلیم بچے کی تعلیم و تربیت اس طرح کرے تا کہ

۱: وہ ایک اچھا یہودی ثابت ہو۔ ۲: یہودی نظریات کو فروغ دینے والا ہو۔ ۳: اپنے ملک و قوم کا وفادار ہو۔

www.zahidenotes.com

سوالنمبر ۴۳: مادہ پرست اور سیکولر جمہوری معاشرہ تعلیم سے کیا چاہتا ہے؟

جواب: مادہ پرست اور سیکولر معاشرہ چاہتا ہے کہ تعلیم فرد کی اس طرح تعلیم و تربیت کرے تا کہ

۱: فرد معاشرہ سے مطابقت پیدا کر سکے۔ ۲: خود کمانے اور خرچ کرنے کے قابل ہو سکے۔ ۳: تعلیم جمہوری اقدار کو فروغ دے

سوالنمبر ۴۴: ہندو معاشرہ تعلیم سے کیا چاہتا ہے؟

جواب: ہندو معاشرہ تعلیم سے چاہتا ہے کہ تعلیم فرد کی تعلیم و تربیت اس انداز سے کرے کہ

۱: وہ ایک اچھا ہندو ثابت ہو۔ ۲: ہندو نظریات کو فروغ دینے والا ہو۔

۳: وہ اپنے ملک و قوم کا وفادار ہو۔

سوالنمبر ۴۵: اسلامی معاشرہ تعلیم سے کیا چاہتا ہے؟

جواب: اسلامی معاشرہ تعلیم سے یہ چاہتا ہے کہ تعلیم فرد کی تعلیم و تربیت اس انداز سے کرے تا کہ

۱: وہ اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار اور نیک بندہ بنے۔ ۲: وہ اسلامی نظریات کو فروغ دینے والا ہو۔

۳: ملک و قوم کا وفادار ہو۔ ۴: مہارت اور ہنر سیکھ کر روزگار کے قابل بن سکے

سوالنمبر ۴۶: ملکی ترقی میں ماہرین کو کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب: ملک کی معاشی، معاشرتی، سیاسی اور اخلاقی ترقی میں ماہرین کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے جن معاشروں میں ماہرین بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ وہ ترقی کی دوڑ میں بھی سب سے آگے ہوتے ہیں۔

سوالنمبر ۴۷: کون کونسے لوگ ماہرین میں شمار ہوتے ہیں؟

جواب: ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، جج، پروفیسر، سائنسدان وغیرہ

www.zahidenotes.com

Chapter#7

رہنمائی اور مشاورت

سوالنمبر ۱: رہنمائی سے کیا مراد ہے؟ یا رہنمائی کا اصطلاحی مفہوم بیان کریں؟

جواب: ۱: کسی راستہ بھولے ہوئے شخص کو اسکے راستے کی نشاندہی اس انداز سے کرنا کہ وہ اپنی منزل تک پہنچ جائے رہنمائی کہلاتا ہے۔

۲: کسی مشکل میں گرفتار شخص کو اسکی مشکل سے چھٹکارہ پانے کا طریقہ اس انداز سے بتا دینا کہ وہ اپنی مشکل پر خود قابو پا سکے۔ رہنمائی کہلاتا ہے۔

سوالنمبر ۲: رہنمائی کی ضرورت کب پیش آتی ہے؟

جواب: جب کسی فرد میں اعتماد اور بصیرت کی کمی ہو اور وہ اپنے مسائل اور مشکلات پر قابو پانے سے قاصر ہو تو اسے مشاورت اور رہنمائی کی ضرورت پیش آتی ہے۔

سوالنمبر ۳: غیر رسمی انداز میں رہنمائی کا فریضہ کون انجام دیتا ہے؟

جواب: روایتی طور پر اور غیر رسمی انداز میں رہنمائی کا فریضہ خاندان کے بڑے افراد یا معاشرہ انجام دیتا ہے۔

سوالنمبر ۴: رہنمائی کا لغوی مفہوم بیان کریں؟

جواب: رہنمائی کے لغوی معنی "راستہ کی نشاندہی" کے ہیں۔ بعض لوگ اس کو مدد کے معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

سوالنمبر ۵: رہنمائی کی تعریف بیان کریں؟

جواب: ۱: کسی فرد کو اس قابل بنا دینا کہ وہ کسی خاص مشکل کا ہی نہیں بلکہ اپنی ہر مشکل اور مسئلہ کا حل خود تلاش کر سکے رہنمائی کہلاتا ہے۔

۲: فرد کو اس قابل بنانا کہ وہ اپنی مشکلات اور مسائل کا حل خود تلاش کر سکے رہنمائی کہلاتا ہے۔

سوالنمبر ۶: رہنمائی کی اقسام بیان کریں؟

جواب: ۱: تعلیمی رہنمائی ۲: پیشہ ورانہ رہنمائی ۳: نفسیاتی رہنمائی ۴: معاشرتی رہنمائی

سوالنمبر ۷: تعلیمی رہنمائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: ایسی رہنمائی جو طالب علم کو تعلیمی میدان میں پیش آنے والی مشکلات اور مسائل کو حل کرنے کے لیے دی جائے تعلیمی رہنمائی کہلاتی ہے۔

۲: ایسی رہنمائی جو طالب کو تعلیم کے سلسلے میں درکار ہوتی ہے تعلیمی رہنمائی کہلاتی ہے۔

سوالنمبر ۸: طالب علم کو تعلیمی عمل میں پیش آنے والی مشکلات اور مسائل بیان کریں؟

جواب: ۱: سکول میں مطابقت کے مسائل ۲: استاد اور طالبعلم کے باہمی تعلقات کے مسائل

۳: طلبہ کی صحت کے مسائل ۴: ہم نصابی سرگرمیوں کے مسائل

۵: مضامین کے انتخاب میں مشکلات

سوالنمبر ۹: پیشہ ورانہ رہنمائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی شخص کو کوئی پیشہ اختیار کرنے اور اس میں کامیاب ہونے کے لیے جو رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ پیشہ ورانہ رہنمائی کہلاتی ہے۔

www.zahidenotes.com

سوال نمبر ۱۰: نفسیاتی رہنمائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: انسانی ذہن اور شعور سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے فراہم کی جانے والی رہنمائی نفسیاتی رہنمائی کہلاتی ہے۔

سوال نمبر ۱۱: فرد کو درپیش نفسیاتی مسائل کا ذکر کریں؟

جواب: ۱: صنفی مسائل ۲: احساس کمتری یا برتری ۳: جذباتی الجھنیں ۴: محبت اور نفرت کے مسائل

سوال نمبر ۱۲: طلبہ کے اہم نفسیاتی مسائل بیان کریں؟

جواب: ۱: احساس کمتری ۲: احساس برتری ۳: جذباتی الجھنیں ۴: بے جا خوف ۵: عدم مطابقت

سوال نمبر ۱۳: اہم پیشہ ورانہ مسائل بیان کریں؟

جواب: ۱: موزوں پیشہ کا انتخاب ۲: پیشہ ورانہ مہارت کی کمی ۳: پیشے سے وابستہ افسران اور ماتحت عملہ کے کشیدہ تعلقات ۴: پیشہ میں کامیابی کے لیے ضروری رجحان کی کمی

سوال نمبر ۱۴: رہنمائی کے اہم مقاصد بیان کریں؟

جواب: ۱: فرد میں معاشرتی مطابقت کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۲: فرد کی ہمہ پہلو نشو ونما کرنا ۳: مسائل اور مشکلات کے حل کے لیے صلاحیتوں کی نشو ونما

سوال نمبر ۱۵: معاشرتی رہنمائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: فرد کو معاشرے میں کامیاب اور خوشگوار زندگی گزارنے کے لیے جو رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ معاشرتی رہنمائی کہلاتی ہے۔

۲: فرد کو معاشرے سے مطابقت اختیار کرنے اور کامیاب زندگی گزارنے کے لیے جو رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ معاشرتی رہنمائی کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۶: پیشہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: پیشہ سے مراد کسی فرد کی وہ سرگرمی ہے جس کے ذریعے وہ اپنی ضروریات زندگی کی تکمیل کے لیے روزی کماتا ہے۔

سوال نمبر ۱۷: مشاورت کا لغوی مفہوم بیان کریں۔ یا مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مشاورت سے مراد کسی خاص معاملے میں مشورہ لینا، رائے حاصل کرنا، پوچھنا، صلاح کرنا

سوال نمبر ۱۸: مشاورت کی تعریف بیان کریں؟

جواب: کسی خاص مشکل کے بارے میں کسی تجربہ کار شخص سے صلاح مشورہ کرنا تاکہ مشکل کا شکار شخص اپنے مسئلے کو مشورہ کی روشنی میں خود حل کر سکے مشاورت کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۹: کارل راجرز کے مطابق مشاورت کی تعریف بیان کریں؟

جواب: مشاورت دو افراد کے درمیان براہ راست اور مسلسل گفتگو کا ایک ایسا سلسلہ ہے جس کا مقصد مشکل کے شکار فرد کی اس طرح مدد کرنا ہے جس سے وہ اپنی رائے، طرز فکر، رویے اور کردار میں بہتر تبدیلی پیدا کر سکے۔

سوال نمبر ۲۰: مشار سے کیا مراد ہے؟

جواب: مشار سے مراد وہ شخص ہے جسے مشورہ درکار رہتا ہے۔

www.zahidenotes.com

سوالنمبر ۲۱: مشیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسا فرد جو اپنے علم اور تجربہ کی بنیاد پر مشار کو مشورہ دیتا ہے۔ مشیر کہلاتا ہے۔

سوالنمبر ۲۲: مشیر کا مشاورت میں کیا کردار ہے؟

جواب: مشاورت میں مشیر کا اہم کردار ہے جب مسائل کا شکار شخص اپنے مسائل کو ذاتی طور پر حل کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو وہ مشیر کی طرف رجوع کرتا ہے۔ مشیر اپنے علم، تجربے، مہارت اور تربیت کی روشنی میں مشار کی تعلیم و تربیت اس انداز سے کرتا ہے کہ وہ اپنی مشکلات اور مسائل کو خود حل کر سکے

سوالنمبر ۲۳: طریق کار کے لحاظ سے مشاورت کی اقسام بیان کریں؟

جواب: ۱: انفرادی مشاورت ۲: گروہی مشاورت

سوالنمبر ۲۴: انفرادی مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: طلبہ کے مسائل اور نفسیاتی الجھنوں کا انفرادی طور پر مطالعہ کر کے انہیں الگ مشاورت فراہم کرنا، انفرادی مشاورت کہلاتا ہے۔

سوالنمبر ۲۵: انفرادی مشاورت کے طریقے لکھیں؟

جواب ۱: رسمی طریقہ ۲: غیر رسمی طریقہ

سوالنمبر ۲۶: رسمی طریقہ مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ وہ طریقہ ہے جس میں پیچیدہ مسائل کو حل کرنے کے لیے رسمی ملاقاتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اور مشار سے حاصل شدہ معلومات کا تجزیہ کر کے مسئلے کے حل کے لیے مشاورت دی جاتی ہے۔

سوالنمبر ۲۷: غیر رسمی طریقہ مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: عام نوعیت کے مسائل کو باہمی گفتگو کے ذریعے حل کرنے کے لیے مشاورت کرنا غیر رسمی طریقہ مشاورت کہلاتا ہے۔

سوالنمبر ۲۸: رسمی طریقہ مشاورت کے لیے معلومات حاصل کرنے کے لیے ذرائع لکھیں؟

جواب: ۱: مختلف آزمائشیں ۲: انٹرویو ۳: سوالنامے ۴: مشاہدہ

سوالنمبر ۲۹: انفرادی مشاورت کے فوائد یا مقاصد بیان کریں؟

جواب: ۱: انفرادی مشاورت طلبہ میں خودشناسی پیدا کرتی ہے۔

۲: معاشرتی مطابقت پیدا کرتی ہے۔ ۳: بہتر زندگی گزارنے کے قابل بناتی ہے۔

سوالنمبر ۳۰: گروہی مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: طلبہ کے مسائل اور نفسیاتی الجھنوں کا گروہی انداز میں مطالعہ کر کے انہیں اجتماعی لحاظ سے مشاورت فراہم کرنا گروہی مشاورت کہلاتا ہے۔

سوالنمبر ۳۱: گروہی مشاورت کی خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ۱: ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ افراد سے مشاورت کی جاتی ہے۔

۲: گروہی مشاورت گروہی طرزِ فکر پیدا کرتی ہے۔

www.zahidenotes.com

سوال نمبر ۴۲: غیر ہدایاتی مشاورت کا طریقہ کار لکھیں؟

جواب: غیر ہدایاتی مشاورت میں مشیر اپنے مشار کو آزادانہ اپنا مسئلہ بیان کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور مشار اپنے خیالات اور جذبات کا کھل کر اظہار کرتا ہے اور ماحول کی بہتری سے اپنے مسائل کو خود حل کرتا ہے۔

سوال نمبر ۴۳: ہدایاتی مشاورت میں مشیر یا کونسلر کی ذمہ داریاں بیان کریں؟

جواب: ۱: کونسلر مشار کو مسئلہ بیان کرنے کا آزادانہ موقع فراہم کرے۔

۲: مشار کی باتوں میں مداخلت نہ کرے ۳: مشار کے جذبات اور خیالات کا احترام کرے۔

۴: مشار کے لیے پیار، خلوص اور اعتماد کا ماحول پیدا کرے۔ ۵: اپنا فیصلہ مسلط نہ کرے۔

سوال نمبر ۴۴: غیر ہدایاتی مشاورت میں کونسلر یا مشیر کو کس بات کو تسلیم کرنا ہوتا ہے؟

جواب: مشیر کو یہ تسلیم کرنا ہوتا ہے کہ مشار میں ماحول سے مطابقت اختیار کرنے اور آزادانہ زندگی بسر کرنے کی زبردست خواہش موجود ہے۔

سوال نمبر ۴۵: غیر ہدایاتی مشاورت کے بانیوں کا نام لکھیں؟

جواب: پروفیسر کارل راجرز اور ان کے پیروکار

سوال نمبر ۴۶: اختیاری مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اختیاری مشاورت سے مراد ایسی مشاورت ہے جس میں ایک مشیر ضرورت، حالات کی نوعیت اور مشار کے مزاج کو مدنظر رکھ کر طریقہ کار اور حکمت عملی مرتب کرتا ہے۔

سوال نمبر ۴۷: اختیاری مشاورت کی خصوصیات بیان کریں؟

۱: ہدایاتی اور غیر ہدایاتی دونوں قسم کی مشاورت کے اصولوں کا استعمال

۲: مشیر اور مشار دونوں کو اظہار خیال کی آزادی

۳: حالات واقعات کے لحاظ سے لچک کا عنصر

سوال نمبر ۴۸: سکولوں میں رہنمائی اور مشاورت کی سہولتیں کیوں ضروری ہیں؟

۱: بچوں کی ہمہ پہلو نشوونما کے لیے ۲: عملی زندگی میں کامیابی کے لیے ۳: مناسب اور موزوں پیشوں کے انتخاب کے لیے

۴: طلبہ کو وقت کا تعمیری اور مثبت استعمال سکھانے کے لیے۔ ۵: بچوں کو نظم وضبط کا پابند بنانے کے لیے

سوال نمبر ۴۹: تعلیمی عمل میں مشاورت ورہنمائی کیوں ضروری ہے؟

جواب: تعلیمی عمل میں مشاورت ورہنمائی اس لیے ضروری ہے تاکہ طلبہ کو ان کی صلاحیتوں اور رجحانات کے مطابق تعلیم دی جا سکے۔ اور انکے تعلیمی مسائل اور مشکلات کو حل کیا جا سکے۔

سوال نمبر ۵۰: سکول میں مشاورت اور رہنمائی کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: بچوں کے انفرادی اختلافات انکی نصابی سرگرمیوں پر براہ راست اثرانداز ہوتے ہیں۔ اگر انہیں سکول میں اساتذہ اور والدین سے ضروری رہنمائی اور مشاورت نہ ملے تو وہ عدم مطابقت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس لیے سکولوں میں مشاورت ورہنمائی کی بہت اہمیت ہے۔

www.zahidenotes.com

سوالنمبر ۳۲: گروہی مشاورت کے دو مقاصد بیان کریں؟

جواب: ۱: گروہی مشاورت کے ذریعہ طلبہ میں قائدانہ صلاحیتوں کی نشوونما کرنا۔

۲: طلبہ کی ہمہ پہلو نشوونما کر کے معاشرتی مطابقت کے قابل بنانا۔

۳: طلبہ کے رویوں میں مثبت تبدیلی پیدا کرنا۔

۴: طلبہ میں اجتماعی مشکلات اور مسائل کا فہم پیدا کرنا۔

سوالنمبر ۳۳: طلبہ کی گروہ بندی کیسے کی جاسکتی ہے؟

جواب: ۱: ابتدائی جماعتوں کے طلبہ کے لیے دو سے چار تک بڑے گروہ بنائے جاسکتے ہیں۔

۲: ثانوی جماعتوں میں تجرباتی رجحان رکھنے والے بچوں کے لیے پانچ یا چھ طلبہ کا گروہ بنایا جاسکتا ہے۔

۳: ثانوی جماعتوں میں تنہائی پسند بچوں کے لیے بڑا گروہ بنایا جاسکتا ہے۔

سوالنمبر ۳۴: انفرادی اور گروہی مشاورت کے طریق کار میں مماثلت کے دو نقاط بیان کریں؟

جواب: ۱: مشاورت کے لیے جامع منصوبہ کی تیاری ۲: حاصل شدہ معلومات اور مواد کا تجزیہ کرنا ۳: مسئلہ کی شناخت

سوالنمبر ۳۵: مشاورت کی اقسام بیان کریں؟

جواب: ۱: ہدایاتی مشاورت ۲: غیر ہدایاتی مشاورت ۳: اختیاری مشاورت

سوالنمبر ۳۶: ہدایاتی مشاورت کی تعریف بیان کریں؟

جواب: ایسا عمل جس میں کسی فرد کا اپنے مسئلے کے حل کے سلسلہ میں اپنے مشیر کے تجربات، معلومات اور ہدایات پر عمل کرنا ہدایاتی مشاورت کہلاتا ہے۔

سوالنمبر ۳۷: ہدایاتی مشاورت میں مشیر کا کردار بیان کریں؟

جواب: ہدایاتی مشاورت میں مشیر کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ وہ مشار سے مسئلے کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرتا ہے اور مسئلے کا حل بتا کر مشار کو اس پر عمل کرنے کے لیے کہتا ہے۔

سوالنمبر ۳۸: ہدایاتی مشاورت کس قسم کے بچوں کو دی جاتی ہے؟

جواب: ہدایاتی مشاورت عام طور پر کند ذہن، نابالغ اور شدید بیماری کا شکار کم سن بچوں کو دی جاتی ہے۔

سوالنمبر ۳۹: ہدایاتی مشاورت کو ہدایاتی مشاورت کیوں کہتے ہیں؟

جواب: چونکہ مشار اپنے مسائل کو خود حل کرنے کی استعداد نہیں رکھتا بلکہ مشیر کی دی گئی ہدایات پر عمل کرتا ہے اس لیے اسے ہدایاتی مشاورت کہا جاتا ہے۔

سوالنمبر ۴۰: ہدایاتی مشاورت کے بانی کا نام لکھیں؟

جواب: ولیم سن

سوالنمبر ۴۱: غیر ہدایاتی مشاورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسا عمل ہے جس میں مشار کی اس حد تک مدد کی جاتی ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو استعمال میں لا کر نہ صرف درپیش مشکلات کو حل کر سکے بلکہ مستقبل کے مسائل کو حل کرنے کے قابل بھی بن سکے۔

www.zahidenotes.com

CHAPTER # 8 نصاب، سلیبس اور درسی کتاب

سوال نمبر ۱: سلیبس سے کیا مراد ہے؟

جواب: سلیبس سے مراد کسی مضمون کے عنوانات کی ایسی فہرست ہے جسے خارجی امتحان کے لیے تیار کیا جاتا ہے اور اس میں ہر عنوان کے ساتھ نمبروں کی تقسیم بھی دی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲: کورس (Course) سے کیا مراد ہے؟

جواب: کورس سے مراد کسی ایک مضمون کی ایسی تفصیل ہے۔ جس میں اس بات کا ذکر کیا جاتا ہے کہ کسی ایک عنوان کو کتنے وقت، اسباق اور ذیلی تصورات کی شمولیت کے ساتھ پڑھایا جائے گا۔

سوال نمبر ۳: کورس کے لفظی معنی بیان کریں؟

جواب: کورس کے لفظی معنی راستہ کے ہیں۔

سوال نمبر ۴: نفسِ مضمون کے وزن کا خیال کہاں رکھا جاتا ہے؟

جواب: کسی مضمون کا کورس مرتب کرتے وقت نفسِ مضمون کے وزن کا خیال رکھا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۵: درسی کتاب کی چار خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ۱: ایک اچھی درسی کتاب مقاصد نصاب سے ہم آہنگ ہوتی ہے۔ ۲: طلبہ کی ذہنی سطح کے مطابق ہوتی ہے

۳: طلبہ کی تعلیمی ضروریات سے ہم آہنگ ہوتی ہے۔ ۴: اس میں گرائمر، عبارت اور کتابت کی غلطیاں نہیں ہوتیں۔

سوال نمبر ۶: نصاب کی تعریف بیان کریں؟ یا نصاب کا اصطلاحی مفہوم بیان کریں؟

جواب: ۱: نصاب سے مراد وہ تمام سرگرمیاں، تجربات اور مشاہدات ہیں جو مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے تعلیمی ادارے کے اندر یا باہر ادارے کی نگرانی میں سرانجام پائیں۔ یا

۲: وہ تمام سرگرمیاں جو تعلیمی ادارے کے اندر یا باہر ادارے کے نگرانی میں مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے طلبہ کے لیے تشکیل دی جائیں۔ نصاب کہلاتی ہیں

سوال نمبر ۷: نصاب کے اجزاء بیان کریں؟

جواب: نصاب کے دو بڑے اجزاء ہیں۔ ۱: مواد ۲: ہم نصابی سرگرمیاں

سوال نمبر ۸: جیمس مائیکل لی کے مطابق نصاب کی تعریف بیان کریں؟

جواب: ''نصاب آموزش کے اس تمام عمل پر محیط ہے جس کے لیے سکول ذمہ داری رکھتا ہے۔''

سوال نمبر ۹: میڈ کے مطابق نصاب کی تعریف بیان کریں؟

جواب: ''نصاب سکول کی تمام سرگرمیوں کا احاطہ کرتا ہے مثلاً کھیل کود، جماعت کا کام اور وہ تمام سرگرمیاں جو سکول میں انجام دی جاتی ہیں''

سوال نمبر ۱۰: پال ہرسٹ کے مطابق نصاب کی تعریف بیان کریں؟

جواب: ''نصاب تعلیمی سرگرمیوں کی ایسی تنظیم ہے جس کے ذریعے طلبہ تعلیمی مقاصد حاصل کرنے کے قابل جاتے ہیں۔''

www.zahidenotes.com

سوالنمبر ۱۱: فرینک مسگرو و کے مطابق نصاب کی تعریف بیان کریں؟

جواب: ''نصاب حقیقی زندگی کے تجربات و اعمال کو منتخب کر کے واضح کرنے اور رفتار بخشنے کا ذریعہ ہے''

سوالنمبر ۱۲: نصاب کے عناصر یا اجزاء بیان کریں؟

جواب: ۱: مقاصد نصاب ۲: نصابی مواد ۳: طریقہ تدریسی ۴: نصابی جائزہ

سوالنمبر ۱۳: مقاصد نصاب کے تعین میں کن باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے؟

جواب: ۱: فرد کی دلچسپی اور خواہشات کو ۲: قومی نظریہ حیات کو

۲: مضمون اور معاشرہ کی ضروریات کو

سوالنمبر ۱۴: نصابی مواد سے کیا مراد ہے؟ یا لوازمہ نصاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: نصابی مواد سے مراد وہ تعلیمی سرگرمیاں، مضامین اور موضوعات ہیں جن کے ذریعے طے شدہ نصابی مقاصد حاصل کئے جاتے ہیں۔

سوالنمبر ۱۵: نصابی مواد مرتب کرتے وقت کن باتوں کو مدِنظر رکھنا چاہیے؟

جواب: ۱: مواد طلبہ کی ہمہ پہلو نشوونما کرنے والا ہو۔ ۲: طلبہ کی ذہنی سطح کے مطابق ہو۔ ۳: قومی فلسفہ حیات سے ہم آہنگ ہو

سوالنمبر ۱۶: طریقہ تدریس سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: نصابی مواد کو طلبہ تک پہنچانے کے لیے استاد جو بھی طریقہ کار اختیار کرتا ہے۔ طریقہ تدریس کہلاتا ہے۔ تا

۲: نصابی مواد کو طلبہ تک پہنچانے کے لیے استاد جو بھی حکمت عملی اپناتا ہے وہ طریقہ تدریس کہلاتا ہے۔

سوالنمبر ۱۷: طریقہ تدریس کا انتخاب کرتے وقت کن باتوں کو مدنظر رکھا جانا چاہیے؟

جواب: ۱: طریقہ تدریس طلبہ کی ذہنی سطح کے مطابق ہو۔

۲: مواد کی ضروریات کے مطابق ہو۔ ۳: طلبہ کے لیے دلچسپ اور آسان ہو۔

سوالنمبر ۱۸: سمعی و بصری معاونات سے کیا مراد ہے؟

جواب: سمعی و بصری معاونات سے مراد وہ امدادی اشیاء ہیں جو ایک استاد اپنی تدریس کو دلچسپ، موثر اور کامیاب بنانے کے لیے دورانِ تدریس استعمال کرتا ہے۔

سوالنمبر ۱۹: نصابی جائزہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: نصابی جائزہ سے مراد نصاب کے تمام اجزاء کی کارکردگی اور ان کے موثر ہونے کا جائزہ لیتا ہے۔ مثلاً کیا نصابی مقاصد حاصل ہو رہے ہیں؟ کیا مواد کارآمد ہے؟ استاد کا طریقہ تدریس کس حد تک موثر ہے؟

س۔ نصابی جائزہ کے طریقے بیان کریں؟

ج۔ 1 رسمی طریقہ 2۔ غیر رسمی طریقہ

www.zahidenotes.com

س۔نصابی جائزے کے رسمی طریقہ سے کیا مراد ہے؟

ج۔طلبہ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے زبانی تحریری یا عملی طریقوں سے امتحان لینا نصابی جائزے کا رسمی طریقہ کہلاتا ہے۔

س:نصابی جائزے کے رسمی طریقے لکھیں؟

ج: ا:تحریری امتحان ۲:زبانی امتحان ۳:عملی امتحان

س:نصابی جائزے کے غیر رسمی طریقہ سے کیا مراد ہے؟

ج: ا:طلبہ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اگر مختلف سرگرمیوں اور تجربات کے مشاہدہ سے کام لیا جائے تو یہ جائزے کا غیر رسمی طریقہ کہلاتا ہے۔

۲:طلبہ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اگر مشاہدات اور تجربات سے کام لیا جائے تو یہ جائزے کا غیر رسمی طریقہ کہلاتا ہے۔

س؛نصابی جائزے کے فوائد بیان کریں؟

ج۔1۔طلبہ کی کارکردگی کا اندازہ ہوتا ہے۔ 2نصاب کو بہتر بنانے کا موقع ملتا ہے

3استاد کے طریقہ تدریس کے مؤثر ہونے کا پتہ چلتا ہے۔4.استاد کی کارکردگی کا پتہ چلتا ہے

س.نصابی جائزے کے مقاصد بیان کریں؟

ج.1 طلبہ کی کارکردگی کا اندازہ لگانا۔2.نصابی مواد کو بہتر بنانا

3..استاد کی تدریس کے مؤثر یا غیر مؤثر ہونے کا اندازہ لگانا.

4۔استاد کی کارکردگی کا پتہ چلانا۔

س.نصابی جائزے کی اہمیت بیان کریں؟

ج.نصابی جائزہ کے ذریعے پتہ چلتا ہے کہ

1مطلوبہ مقاصد کہاں تک حاصل ہوئے ہیں؟

2طلبہ میں کس حد تک کرداری تبدیلیاں پیدا ہوئیں ہیں؟

3نصابی مواد مؤثر ہے یا غیر مؤثر

س۔نصابی اجزاء کے باہمی ربط سے کیا مراد ہے؟

ج۔مقاصد نصاب،نصابی مواد،طریقہ تدریس اور نصابی جائزہ کے ایک دوسرے سے تعلق کو نصابی اجزاء کا باہمی ربط کہتے ہیں.

س۔اچھے نصاب کی چار خصوصیات بیان کریں؟

ج۔1.اچھا نصاب طلبہ کی ہمہ پہلو نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

2.طلبہ کی انفرادی صلاحیتوں کے عین مطابق ہوتا ہے۔

3.جامع اور لچکدار ہوتا ہے۔

4.معاشرے کی ضروریات سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔

5.قومی نظریہ حیات کے مطابق ہوتا ہے۔

www.zahidenotes.com

س۔ جائزہ سے کیا مراد ہے؟

ج۔ جائزہ سے مراد وہ طریقہ کار ہے جس کے ذریعے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ مطلوبہ مقاصد کس حد تک حاصل ہوئے ہیں۔

س۔ جائزہ کے عمومی معنی بیان کریں؟

ج۔ جائزہ کے عمومی معنی جانچ پڑتال کے ہیں۔

س: جائزہ کے لفظی معنی بیان کریں؟

ج: جائزہ کے لفظی معنی جانچ پڑتال کرنا، قدر و قیمت کا اندازہ لگانا۔

س۔ تعلیمی جائزہ سے کیا مراد ہے؟

ج۔ 1. تعلیمی جائزہ سے مراد ایسا عمل ہے جس کے ذریعے معلم اس بات کا اندازہ کر سکتا ہے کہ اس نے جو پڑھایا تھا وہ طلبہ کو کس حد تک سمجھ میں آیا ہے۔

2. جائزہ سے مراد ایسا عمل ہے جس کے ذریعے معلم طلبہ کی کارکردگی اور اپنی تدریس کا اندازہ کرتا ہے۔

س۔ نارمن گرون لنڈ (Norman Gronlund) کے مطابق تعلیمی جائزہ کی تعریف بیان کریں۔؟

ج۔ جائزہ ایسا باقاعدہ طریق کار ہے جس میں یہ جاننے کی کوشش کی جاتی ہے کہ طلبہ نے تربیتی مقاصد کس حد تک حاصل کئے ہیں۔

س۔ لنڈویل (Lindwell) کے مطابق تعلیمی جائزہ کی تعریف بیان کریں۔؟

ج۔ تعلیم و تعلم کے خصوصی مقاصد کے حصول کی جانچ پرکھ کا نام تعلیمی جائزہ ہے،

س۔ کارٹر وی گڈ (Carter v.Goog) کے مطابق تعلیمی جائزہ کی تعریف بیان کریں۔؟

ج۔ تعلیمی جائزہ وہ عمل ہے جس میں عام طور پر ایک استاد مختلف ذرائع سے معلومات اکٹھی کر کے یہ اندازہ لگاتا ہے کہ اس کی تدریس کے بعد طالب علم کے کردار میں کس حد تک تبدیلی آئی ہے

س۔ تعلیمی جائزہ کی مختلف جہتیں بیان کریں؟

ج۔ 1. پیمائش 2. آزمائش 3. تخمین

س۔ پیمائش کی تعریف بیان کریں۔؟

ج۔ 1. پیمائش اس سوال کا جواب دیتی ہے کہ کسی فرد میں کوئی خصوصیت کس حد تک یا کتنی مقدار میں پائی جاتی ہے۔

2: فرد کی کسی مخصوص خصوصیت کو عددی یا مقداری انداز میں ظاہر کرنے کے لیے جو طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے۔ پیمائش کہلاتا ہے۔

س: اروِنگ لورج (Irving Lorge) کے مطابق پیمائش کی تعریف بیان کریں۔؟

ج۔ پیمائش وہ عمل ہے جس کے ذریعے مشاہدات کو بامعنی اور یکساں علامات عطا کی جاتی ہیں۔

س۔ نارمن گرون لنڈ (Norman Gronlund) کے مطابق پیمائش کی تعریف بیان کریں۔؟

ج۔ پیمائش سے مراد وہ طریق کار ہے جس میں وہ درجہ معلوم کیا جاتا ہے جس حد تک کوئی فرد ایک خاص خصوصیت کا مالک ہوتا ہے۔

س۔ قدیم قبائلی زندگی میں جائزہ کی حیثیت کیا تھی؟

ج۔ قدیم قبائلی زندگی میں لوگ اپنی اور دشمن کی طاقت کا اندازہ کسی نہ کسی طرح لگا لیتے تھے وہ اس بات کا بھی جائزہ لیتے تھے کہ بچوں نے ان کے مخصوص تمدن اور

www.zahidenotes.com

قبائلی روایات کو کہاں تک سیکھا ہے۔

س۔آزمائش سے کیا مراد ہے؟

ج۔ ۱: آزمائش سے مراد وہ پیمانہ ہے جس کی مدد سے ہم تعلیمی ماحول میں طلبہ کی مختلف خصوصیات کی پیمائش کرتے ہیں

۲: آزمائش دراصل سوالات کا مجموعہ ہوتی جو زبانی، تحریری یا عملی مشکل میں ہوتی ہے۔اور اس کے ذریعے ہم کسی فرد کی خصوصیات کی پیمائش کر سکتے ہیں۔

www.zahidenotes.com

س۔تخمین کے معنی بیان کریں؟

ج۔تخمین کے معنی ہیں اندازہ کرنا، قیاس کرنا یا عمومی حساب لگانا

س۔تخمین سے کیا مراد ہے؟

ج۔تخمین سے مراد استاد کا پڑھانے کے دوران کمرہ جماعت میں موزوں ماحول برقرار رکھنے اور اپنی تدریس کا اندازہ لگانے کے لیے طلبہ کی دلچسپی، توجہ اور فہم پر نظر رکھنا ہے۔ یا

2. تخمین سے مراد استاد کا پڑھانے کے دوران اپنی تدریس کا اندازہ لگانے کے لیے طلبہ کی دلچسپی، توجہ اور فہم پر نظر رکھنا ہے۔

س۔نارمن گرون لنڈ (Norman Gronlund) کے مطابق تخمین کی تعریف بیان کریں؟

ج۔تخمین ایک طرزِ عمل ہے جس میں ہر وقت برمحل اور برجستہ اندازے لگائے جا سکتے ہیں مثلاً استاد ایک ہی وقت میں اپنی کلاس کے بچوں کے فہم، جوش و جذبہ، دلچسپی، بوریت اور توجہ وغیرہ کے متعلق اندازے لگا سکتا ہے

س۔تعلیمی جائزے کی اہمیت تین نکات میں بیان کریں؟

ج۔1. طلبہ کی تعلیمی کارکردگی کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

۲: طلبہ میں تعلیم کے لیے تحریک پیدا ہوتی ہے۔

۳: طلبہ کی گروہ بندی میں مدد ملتی ہے۔

۴: طلبہ کو اگلی جماعتوں میں ترقی دینا ممکن ہو جاتا ہے۔